ہوئی جو بڑی جامع اور فاضلانہ تھی۔ اس کے بعد حسب پروگرام راقم الحروف نے اپنا مقالہ "حضرت شاہ صاحب" ایک عہد آفرین شخصیت پڑھا۔ اس افتتاحی اجلاس کے ختم ہونے کے بعد ۱۲ر کی صبح تک نشست صبح و شام دونوں وقت ہوتی رہی جن میں حضرات ذیل نے بڑے عمدہ اور معلومات افزا مقالات پڑھے: مولانا مفتی عتیق الرحمٰن عثمانی، مولانا قاضی زین العابدین، مولانا سید احمد رضا بجنوری، مولانا حامد الانصاری غازی مولانا اخلاق حسین قاسمی، مولانا انظر شاہ کشمیری۔ ڈاکٹر فضل الرحمٰن گنوری ڈاکٹر نثار احمد فاروقی، محمد عبداللہ سلیم، مولوی محمد عثمان ایم۔ اے۔ ایل۔ اے، مولوی سید محمد ازہر شاہ قیصر کشمیری ان کے علاوہ کشمیر کے بعض ارباب علم نے بھی بہت اچھے مقالات پڑھے۔ ایک نشست میں نائب وزیر اعلیٰ جناب مرزا افضل بیگ نے بھی بڑی دلولہ انگیز اور عمدہ تقریر کی۔ اعیان کشمیر مولانا مسعودی میر واعظ، مولانا محمد فاروق۔ مفتی جلال الدین، مفتی محمد بشیر الدین، جناب غلام رسول ڈار نے بہت سرگرم حصہ لیا اور تینوں دن صبح سے شام تک مصروف رہے۔ سیمینار کی مفصل روداد انشاء اللہ برہان میں جلد شائع ہوگی۔

سیمینار میں مولانا محمد یوسف صاحب بنوری کی وفات حسرت آیات کی اطلاع ملی اور واپسی میں جناب قاری محمد یعقوب صاحب (کراچی) کے حادثہ انتقال کا علم ہوا تو سخت صدمہ اور ملال ہوا رحمہما اللہ رحمۃ واسعۃ" اکتوبر اور نومبر میں بعض ضروری علمی کاموں میں میں اس درجہ مصروف رہا ہوں کہ برہان کی طرف بالکل توجہ نہیں کر سکا۔ یہ نظرات لکھنے کے لئے بھی بڑی مشکل سے وقت نکال سکا ہوں آئندہ انشاء اللہ "وفیات" کے زیر عنوان مرحوم بزرگوں کا تذکرہ ہوگا۔